

# بلیٹن ۳۱

## پاکستان کورونا وائرس سبواکٹس مہم

### تمہید

اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن (اوائس ایف) کے تعاون سے دو سال سے جاری سوک ایکٹس مہم کے ذریعے کورونا وائرس سے متعلق جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے خاتمے کی کوششیں کی گئیں۔ اب اس سے آگ بڑھتے ہوئے، معلومات کے تبادلے کے صحت مندانہ ماحول کو فروغ دیا جائے گا جس میں ہم پاکستان میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کے وسیع پیمانے پر روکنے کی کوششوں میں معاونت کریں گے۔

اگر کورونا وائرس کی کوئی نئی لہر سامنے نہیں آتی تو ضروری نہیں کہ ہماری مہم کا بنیادی محور کورونا وائرس ہو۔ ہمارا منصوبہ ہے کہ ہم صحت کے حادثات سے جڑی جعلی خبروں مثلاً پولیو، جو آج بھی پاکستان میں ایک بڑے چیلنج کے طور پر موجود ہے اور لوگوں میں اس کی ویکسین نہ لگوانے کی ہچکچاہٹ کی بڑی وجہ جعلی خبروں کا پھیلنا ہے، سیاست، سماجی و اقتصادی پابندیوں اور دیگر متعلقہ مسائل سے نمٹنے پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔

## اس بلیٹن میں جانئے

- کورونا وائرس سے متعلق اپڈیٹس۔
- خیبر پختونخواہ میں کووڈ-19 کے نئے کیسز
- جعلی خبروں اور غلط معلومات کے نوجوانوں پر اثرات۔
- جعلی خبروں کو روکنے کے طریقے۔

## کووڈ-19 ڈیش بورڈ (پاکستان)



تصدیق شدہ کیس  
1,580,610



کل ایکٹیو کیس  
1,678

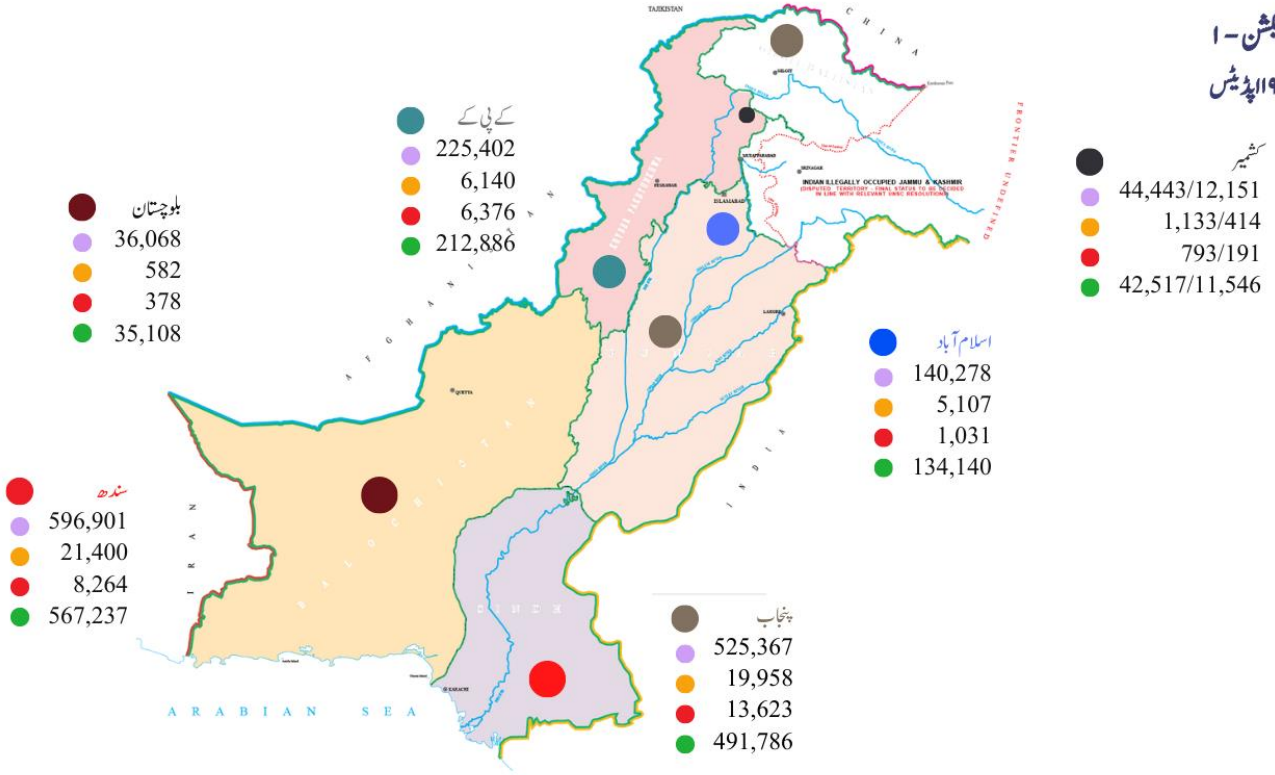


کل اموات  
30,656



کل رکویریز  
1,548,276

## سیکشن - ۱ کووڈ-۱۹ اپڈیٹس



کل اموات کل رکویریز کل ایکٹو کیس تصدیق شدہ کیس

Source: [Government of Pakistan](https://www.government.gov.pk/)  
Last updated on 17-Apr-2023 - 08:00 AM

## سیکشن - ۲

خیبر پختونخواہ میں کووڈ-19 کے نئے کیسز کو وائرس کے دوبارہ اضافے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

محلہ صحت کے پنی کے مطابق ماہ اپریل میں صوبہ بھر میں کووڈ-19 کے 12 نئے کیسز رپورٹ ہونے کو کووڈ-19 میں دوبارہ اضافے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ صحت کے حکام کے مطابق، کووڈ-19 انفیکشن سے پورے صوبے میں مجموعی طور پر اب تک 16,376 اموات ہو چکی ہیں۔ جبکہ پنی کے کے ضلع پشاور میں دیگر شہروں کی نسبت سب سے زیادہ 50 فیصد اموات ہوئی ہیں اور مجموعی طور پر کووڈ-19 کیسز کی تعداد 225,231 ہو گئی ہے۔

حال ہی میں کے پنی کے میں کووڈ-19 سے متاثرہ نومر ایض صحت یاب ہوئے ہیں جبکہ مجموعی طور پر اب تک صحت یاب ہونے والے مریضوں کی تعداد 218,781 ہے۔

صرف پشاور میں کووڈ-19 سے ہونے والی اموات 3,153 ہے۔ پشاور میں نئے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد کیسز کی مجموعی تعداد 85,481 ہو چکی ہے۔ کے پنی کے میں ماہ اپریل میں کل 109 کووڈ-19 ٹیسٹ کئے گئے ہیں جبکہ صوبہ بھر میں ایکٹو کیسز کی تعداد 166 ہے۔ ملک بھر میں وبائی مرض کے پھیلنے کے بعد وفاقی حکومت نے بیرونی ڈونرز کی مدد سے بڑے پیمانے پر ویکسینیشن مہم شروع کی۔ تاہم دیگر تمام شہروں کی نسبت وہی پشاور وہ علاقہ رہا ہے جہاں تمام تر حکومتی کوششوں کے باوجود ویکسینیشن مہم میں شدید مشکلات کا سامنا رہا ہے۔



## سیکشن - ۳

### جعلی خبروں اور غلط معلومات کے نوجوانوں پر اثرات

ڈیجیٹل زمانے میں جعلی خبروں اور غلط معلومات تیزی سے پھیل رہی ہیں جو کہ سوشل میڈیا پلٹ فارمز پر زیادہ متحرک رہنے والے نوجوانوں کے لئے خطرے کا باعث بن رہی ہیں۔ مس انفارمیشن (غلط معلومات) ایسی معلومات ہوتی ہیں جو کہ درست نہیں ہوتیں اور یہ معلومات غیر ارادی طور پر پھیلائی جاتی ہیں جبکہ ڈس انفارمیشن (جعلی خبریں) لوگوں کو دھوکہ دینے کی غرض سے جان بوجھ کر پھیلائی جاتی ہیں۔

نوجوانوں میں تجربے اور تنقیدی سوچ کی کمی کی وجہ سے جعلی خبروں اور غلط معلومات کے زیادہ منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس آرٹیکل میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کے نوجوانوں کی دماغی صحت، فیصلہ سازی، اداروں پر اعتماد سازی اور پروپیگنڈہ پھیلانے کے منفی اثرات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

مزید برآں اس آرٹیکل میں میڈیا خواندگی اور تنقیدی سوچ کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا جائے گا تاکہ جعلی خبروں اور غلط معلومات جیسے پیچیدہ مسئلے اور اس کے نوجوانوں پر گہرے کن اثرات سے نمٹا جاسکے۔

### دماغی صحت پر اثرات:

جعلی خبروں اور غلط معلومات کے نوجوانوں کی دماغی صحت پر شدید منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ نوجوان جعلی خبروں اور غلط معلومات کا شکار ہو سکتے ہیں جو ان میں خوف پھیلا سکتی ہے۔ نوجوان غلط معلومات کی وجہ سے سازشی نظریات اور قدرتی آفات سے متعلق غلط دعووں کے ذرائع کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں (Blake, 2019)۔

یوں نوجوان خوف، پریشانی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں جس کے ان کی صحت پر دور رس منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر پھیلنے والی جعلی خبریں اور جھوٹی معلومات اگر بڑے پیمانے پر پھیل چکی ہیں یا نوجوان ان غلط معلومات کو ختم کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے تو یہ ان میں تنہائی، مایوسی اور ذہنی پریشانی کا سبب بن سکتی ہیں (Pew Research Centre, 2018)۔

### فیصلہ سازی پر اثرات:

جعلی خبروں اور غلط معلومات کی بنیاد پر نوجوان غلط فیصلے کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ کوئی ایسے فیصلے کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی صحت یا کیریئر پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں (Kornblum, 2018)۔ صحت سے متعلق پھیلنے والی غلط معلومات کی بنیاد پر نوجوان ویکسین نہ لگوانے جیسی افوہوں پر یقین کر سکتے ہیں اور یوں اپنی صحت کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں (Lewandowsky et al., 2013)۔

مختلف تنظیموں یا انفرادی طور پر لوگوں کی طرف سے پھیلائی گئی جعلی خبریں لوگوں کی سماجی، سیاسی اور معاشی فیصلوں پر اثر انداز ہو سکتی ہیں اور جن کے منفی نتائج سامنے آ سکتے ہیں (Pennycook & Rand, 2019)۔

### سماجی تقسیم اور انتہا پسندی:

جعلی خبریں اور غلط معلومات نوجوانوں میں سماجی تقسیم کا سبب بن سکتی ہیں اور معاشرے میں مختلف آراء رکھنے والے لوگوں کے لئے مشکلات پیدا کر سکتی ہیں۔ جھوٹی معلومات لوگوں کے تعصب پر مبنی نظریات کو مزید تقویت دے سکتی ہیں اور ان کے خیالات کو انتہا پسندی کی طرف مائل کر سکتی ہیں۔

اس سے نوجوانوں میں تقسیم مزید بڑھ سکتی ہے اور اختلاف رائے رکھنے والوں کی حوصلہ شکنی ہو سکتی ہے۔ چونکہ جعلی خبریں اور غلط معلومات لوگوں کو انتہا پسند نظریات اور پروپیگنڈے کی طرف مائل کرتی ہیں تو اس سے نوجوان بغاوت کی طرف بھی جاسکتے ہیں۔

## اداروں پر اعتماد کرنا:

جعلی خبریں اور جھوٹی معلومات لوگوں کے اداروں بشمول حکومت، میڈیا، سائنسی تنظیموں پر بے اعتمادی کی فضا پیدا کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں کا اداروں پر اعتماد ختم ہونے لگتا ہے اور درست معلومات حاصل کرنے کی اہلیت ختم ہوتی جاتی ہے۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پھیلنے والی جھوٹی معلومات سے متاثرہ نوجوان سوشل میڈیا کی معلومات کو میڈیا کے روایتی ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات پر ترجیح دے سکتے ہیں جس سے ملک کے روایتی اداروں پر لوگوں کے اعتماد میں کمی آسکتی ہے۔ لوگوں کے اپنے اداروں پر اعتماد میں کمی مجموعی طور پر معاشرے کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے (Baumeister & Leary, 1995)۔ کیونکہ اس سے سماجی ہم آہنگی میں کمی آسکتی ہے اور اداروں کی مختلف جہتوں پر رد عمل دینے کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔

## پروپیگنڈے کا خاتمہ:

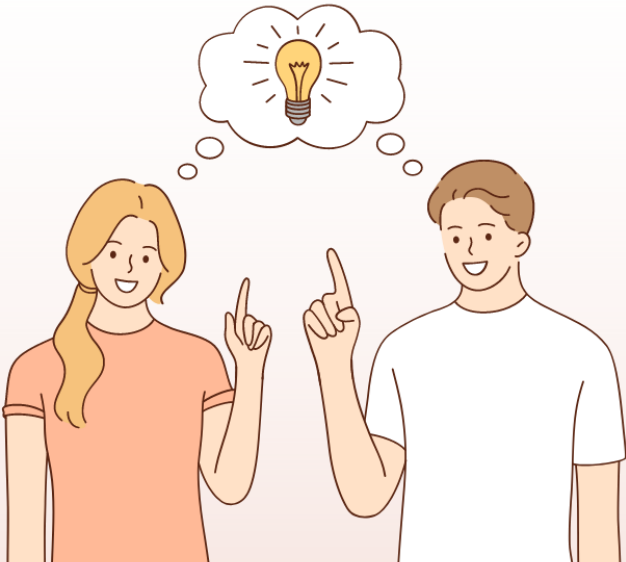
وہ نوجوان جو اچھی طرح باخبر نہیں رہتے انہیں سوشل میڈیا پر پھیلانے والے پروپیگنڈے اور سازشوں سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ جس سے نوجوانوں کے خیالات اور نظریات انتہا پسندی اور سماجی تقسیم کی طرف مائل ہو سکتے ہیں (Allcott & Gentzkow, 2017)۔ جعلی خبریں نوجوانوں کو کچھ مخصوص خیالات اور رویوں کو اختیار کرنے کے لئے مارگٹ کر سکتی ہیں۔ جعلی خبریں اور غلط معلومات اختلاف رائے رکھنے والے لوگوں کے لئے مشکلات پیدا کر سکتی ہیں اور انہیں سماجی تقسیم اور تنازعات کا شکار کر سکتے ہیں۔

## میڈیا خواندگی اور تنقیدی سوچ کی مہارتوں کی اہمیت:

جعلی خبروں اور غلط معلومات کے خاتمے کے لئے ضروری ہے میڈیا خواندگی اور نوجوانوں میں تنقیدی سوچ کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے۔ میڈیا خواندگی کی مہارتیں نوجوانوں کو معلومات کا تنقیدی جائزہ لینے کے قابل بناتی ہیں اور سوچ اور جھوٹ کی پہچان کرنے کے قابل بناتی ہیں (Living Stone)۔

تنقیدی سوچ کی مہارتوں سے لوگ معلومات کے ذرائع کو جاننے اور قابل اعتماد معلومات کو پہچاننے میں مدد کرتی ہیں۔ اس سے نوجوان جعلی خبریں اور غلط معلومات کی دھوکہ دہی سے بچ جاتے ہیں۔ تعلیمی ادارے نوجوانوں کو میڈیا خواندگی اور تنقیدی سوچ کی مہارتیں فراہم کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔ میڈیا خواندگی کو سکولوں کے نصاب میں شامل کر کے نوجوانوں کو جعلی خبریں اور غلط معلومات کے درمیان فرق کرنے اور ان کا تنقیدی جائزہ لینے کے قابل بنایا جاسکتا ہے (Buckingham, 2017)۔

مزید برآں، والدین اور اساتذہ کرام نوجوانوں کو سوال کرنے، معلومات کے متعدد قابل اعتماد ذرائع تلاش کرنے اور میڈیا کے مواد پر تنقیدی جائزہ لینے میں ان کی مدد کر سکتے ہیں (Living Stone and Helsper 2007)۔



## سیکشن - ۴

### جعلی خبروں کو روکنے کے طریقے:

جعلی خبروں اور غلط معلومات سے نمٹنے کے لئے مندرجہ ذیل موثر اقدامات اٹھائے جاسکتے ہیں۔



۱

بنیادی معلومات کا جاننا:

ہر ایک کے لئے ضروری ہے کہ یہ ضرور جانیں کہ جعلی خبریں کیا ہیں، یہ کیسے پھیلتی ہیں اور ان کے معاشرے اور انفرادی طور پر لوگوں پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں؟



۲

ذرائع کا جاننا:

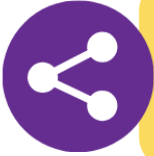
خبروں کو دوسروں کیساتھ شیئر کرنے سے پہلے اس کے ذرائع کی تصدیق کریں۔ یہ چیک کریں کہ ذریعہ نامور اور قابل اعتماد ہے اور درست معلومات شیئر کرنے کا ریکارڈ رکھتا ہے۔



۳

کہانی سے ہٹ کر پڑھیں:

کسی بھی کہانی کو دوسروں کیساتھ شیئر کرنے سے پہلے اس کے درست ہونے کی دیگر ذرائع سے تصدیق کریں کہ کیا یہ نامور میڈیا کے ادارے سے شیئر کی گئی ہے؟ اگر کہانی اشتعال انگیز یا سنسنی خیز مواد رکھتی ہے تو اس کی تصدیق کے لئے مزید تحقیق کریں۔



۴

معلومات بغیر تصدیق کے شیئر نہ کریں:

کہانی کی درستگی اور تصدیق کے بغیر اسے شیئر مت کریں۔ جعلی خبریں شیئر کرنے سے انفرادی طور پر اور معاشرے پر اس کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔



۵

فیکٹ چیکنگ ٹولز کا استعمال کرنا

خبروں اور کہانیوں کی تصدیق کے لئے فیکٹ چیکنگ ٹولز کا استعمال کریں۔



۶

جعلی خبروں کو رپورٹ کریں:

سوشل میڈیا، ویب سائٹس اور اخباروں میں موجود جعلی خبروں کو رپورٹ کریں۔ سوشل میڈیا چینلز جعلی خبروں کو شیئر کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ اب سوشل میڈیا پر جعلی خبروں کو روکنے کے حوالے سے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔



۷

تنقیدی سوچ کو فروغ دینا:

دوستوں اور خاندان کے افراد میں تنقیدی سوچ اور خبروں کو شیئر کرنے سے پہلے تصدیق کرنے کو فروغ دیں۔ مندرجہ بالا تمام اقدامات اٹھا کر انفرادی طور پر لوگ جعلی خبروں کی روک تھام میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں اور دوسروں تک درست معلومات شیئر کرنے قابل ہو سکتے ہیں۔